سُنّی مجلسِ عمل اسلام آباد

عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين

اہلِ تشیع کے موجودہ امام اور ایرانی انقلاب کے بانی

خمینی صاحب کا کہنا ہے

خمینی صاحب کی کتابوں سے چند

اقتباسات

اہلِ تشیع کے بارہ امام

ہمارے مذہب کا بنیادی اور اساسی عقیدہ ہے کہ ہمارے امام اس مقام و مرتبہ کے مالک ہیں جس تک کوئی فرشتۂ مقرب اور نبی مرسل نہیں پہنچ سکتا۔

الحکومۃ الاسلامیہ صفحہ ۵۲

امام کو وہ مقام محمود اور وہ بلند درجہ اور ایسی تکوینی حکومت حاصل ہوتی ہے کہ کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے حکم و اقتدار کے سامنے سرنگوں ہوتا ہے۔

الحکومۃ الاسلامیہ صفحہ ۵۲

اماموں کے بارے میں سہو و غفلت کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

الحکومۃ الاسلامیہ صفحہ ۹۱

www.ahnafmedia.com

ہمارے معصوم اماموں کی تعلیمات قرآن کی تعلیمات ہی کی مثل ہیں وہ کسی خاص طبقے اور خاص دور کے لوگوں کے لئے مخصوص نہیں ہیں وہ ہر زمانے اور ہر علاقے کے تمام انسانوں کے لیئے ہیں اور قیامت تک ان کا نافذ کرنا اور اتباع کرنا واجب ہے۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۱۱۳

اسلامی اتحاد کا واحد راستہ

یہ کہ تمام سُنّی شیعہ بن جائیں اس سلسلہ میں خمینی صاحب حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف منسوب اس قول سے استدلال کرتے ہیں جس میں یہ کہا گیا ہے " وطاعتنا نظاما للملۃ و امامتنا اماناً من الفرقۃ " یعنی ہماری اطاعت ملت کی شیرازہ بندی کی ذمہ دار اور ہماری امامت امت کو افتراق سے بچانے کی کفیل ہے۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۱۱۴

حضرت معاویہؓ کی کمائی

" معاویہ چالیس سال تک قوم کی سرداری کرتا رہا مگر اس دوران اس نے اپنے لیئے دنیا کی لعنت اور عذاب آخرت کے سوا کچھ نہیں کمایا "

الجھاد الاکبر صفحہ ۱۲

عجیب و غریب انکشاف

(حضرت) معاویہ لوگوں کو محض اس وجہ سے قتل کیا کرتا تھا کہ وہ یہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۱۷

ہم اس کی پرستش نہیں کرتے جو........

ہم ایسے خدا کی پرستش نہیں کرتے جو یزید و معاویہ اور عثمان جیسے ظالموں اور بدقماشوں کو امارت و حکومت

سپرد کر دے۔

کشف الاسرار صفحہ ۱۰۷

نصیر الدین طوسی اسلام اور مسلمانوں کا خادم

نصیر الدین طوسی کا تاتاریوں سے اشتراک اور ان کی خدمت اگرچہ بظاہر استعمار کی خدمت نظر آتی ہے مگر درحقیقت وہ اسلام اور مسلمانوں کی مدد تھی۔

الحکومۃ الاسلامیہ صفحہ ۱۴۲

نصیر الدین طوسی کون ؟

یہ نصیر الدین محمد بن محمد بن الحسن الطوسی نصیر الکفر ہے جو بغداد میں تاتاریوں کے ہاتھوں مسلمانوں کے قتل عام کا ذمہ دار ہے یہ وہ نصیر الکفر ہے جس کا یہ عقیدہ ہے کہ خدا بے علم، بے قدرت، بے حیات، بے سمع بے بصر ہے۔ وہ نہ عالم کے اندر ہے اور نہ باہر ہے اور عرش پر کوئی ایسا خدا ہے ہی نہیں جس کی عبادت کی جائے۔

جاء دور المجوس صفحہ ۱۷۹

امام غائب کا نائب کون ؟

اس دور میں ہمارے اکثر و بیشتر دینی عالموں میں وہ صفات پائی جاتی ہیں جو انہیں امام معصوم (امام غائب) کا نائب ہونے کا اہل بناتی ہیں۔

تحریر الوسیلہ صفحہ ۳۶۵

کوئی حد ہے ان کے کمال کی

اور جب کوئی فقیہ مجتہد جو صاحب علم ہو، عادل ہو حکومت کی تنظیم و تشکیل کے لیے اٹھ کھڑا ہو تو اس کو معاشرے کے معاملات میں وہ سارے اختیارات حاصل ہوں گے جو نبی کو حاصل تھے اور سب لوگوں پر ان کی

www.ahnafmedia.com

سمع و طاعت واجب ہوگی اور یہ صاحب حکومت فقیہ و مجتہد حکومتی نظام اور عوامی و سماجی مسائل کی نگہداشت اور امت کی سیاست کے معاملات میں اسی طرح مالک و مختار ہوگا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور امیرالمومنین علی علیہ السلام تھے۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۴۹

حاکم کون ؟

امام مہدی کے زمانہ غیبت میں عنانِ حکومت و امت ایک ایسے فقیہ کے ہاتھ میں ہوگی جو عادل، متقی، شجاع، مدبر امور عصر کا جاننے والا ہو اور اسے اکثریت جانتی اور اس کی قیادت کو مانتی ہو۔ ایرانی آئین دفعہ نمبر ۵

ہم ہی تو ہیں

جن شرائط کا ذکر اس آئین کی دفعہ نمبر (۵) میں ہوا ہے جب یہ شرائط کسی فقیہ میں پائی جائیں جیسا کہ یہ شرائط ایرانی انقلاب کے قائد آیۃ اللہ العظمٰی الخمینی میں مجتمع ہیں تو ایسے فقیہ کو تمام امور کی ولایت حاصل ہوگی۔

ایرانی آئین دفعہ نمبر ۱۰۷

(حضرت) سمرۃ بن جندب (رضی اللہ عنہ) حضور کی طرف جھوٹی حدیثوں کی نسبت کرتا تھا۔ الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۷۱

قاضی شریح ایک چاپلوس آدمی تھا۔

الحکومۃ الاسلامیۃ صفحہ ۷۲

حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما

"اے اللہ قریش کے دو بتوں (ابوبکرؓ و عمرؓ) ان کی جماعت اور ان کی بیٹیوں پر لعنت بھیج جنہوں نے تیرے حکم کی مخالفت کی تیری وحی کا انکار کیا تیرے رسول کی نافرمانی کی تیرے دین کو بدلا اور تیری کتاب میں تحریف کی۔"

مندرجہ بالا الفاظ اس تحریر کے ہیں جن پر پانچ دیگر آیات کے ساتھ آیۃ اللہ خمینی کے دستخط ہیں۔ تحفۃ العوام مقبول جدید ص ۴۲۲

چند فتوے اہلسنت کے بارے میں

ناصبی (سنی مسلمان) اور خارجی خدا ان پر

لعنت بھیجے بلاتوقف نجس ہیں۔ تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۱۱۸

تمام فرقوں کا ذبیحہ جائز ہے سوائے نواصب (سنیوں) کے اگرچہ وہ اسلام کا دعویٰ کریں۔ تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۱۴۶

ہر قسم کا کافر یا جن کا حکم کافروں جیسا ہے جیسے نواصب لعنہم اللہ اگر شکاری کتا شکار پر چھوڑ دے تو ایسا شکار حلال نہیں۔ تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۱۳۶

کافر یا وہ جو کافر کے حکم میں ہے مثل نواصب (اہلسنت) خوارج ان کی نماز جنازہ پڑھنی جائز نہیں ہے۔

تحریر الوسیلہ ج ۱ ص [illegible]

اور قوی یہ ہے کہ ناصبیوں کو اہل حرب کے ساتھ ملا[یا] جائے چنانچہ ناصبیوں (سنیوں) کا مال جہاں اور جس طریق سے ملے لے لیا جائے اور اس میں سے خمس نکالا جائے۔

تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۳۵۲

نفلی صدقہ (بھی) ناصبی اور حربی کو دینا جائز نہیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۹۱

ناصبی کون؟

اہل تشیع کے عقیدے کے مطابق ہر وہ شخص جو حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ کو حضرت علیؓ سے افضل سمجھے ناصبی ہے۔ چنانچہ امام جعفر صادق کے ایک مخلص مرید محمد بن مسلم نے امام جعفر صادق کے سامنے حضرت امام ابوحنیفہ کو ناصبی کہا۔

کتاب الروضہ صفحہ ۱۲۷

امام علی بن محمد کا فتویٰ یہ ہے کہ جو شخص جبت وطاغوت (ابوبکر و عمر) کو حضرت علی اور ان کی اولاد پر ترجیح دے اور ان دونوں کو امام مانے وہ ناصبی ہے۔

بحوالہ حاشیہ درالمجوس صفحہ ۱۸۷

www.ahnafmedia.com

خمینی کے چند اور فتوے

امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی قبر کی مٹی کھانا شفاء کے لئے جائز ہے مگر اس کے ساتھ کسی قسم کی اور مٹی ملانا جائز نہیں حتیٰ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی مٹی ملانا بھی جائز نہیں۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۲ ص ۱۶۴!

مسجد کوفہ قبلہ اول سے پہلے

مسجدوں میں افضل مسجد حرام ہے پھر مسجد نبوی پھر مسجد کوفہ و اقصیٰ۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۱۵۲

مجوسیوں کی عید نوروز کا "اسلامی" حکم

نوروز کے دن عیدین کی طرح غسل کرنا مستحب ہے۔ روزہ رکھنا بھی مستحب ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۹۸، ۹۹، ۱۵۲، ۳۰۲

استنجا کا پانی پاک ہے خواہ استنجا پیشاب اور پاخانے کے بعد ہی کیوں نہ ہو ——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۱۶

جنابت کی حالت میں نماز جنازہ درست ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۳۸

نماز میں ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ہاں مگر تقیہ کے لئے ایسا کیا جا سکتا ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۲۸۰

اسی طرح فاتحہ کے بعد قصداً آمین کہنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے ——— تحریر الوسیلہ ج ۱ ص ۱۹۰

نماز پڑھتے ہوئے سلام کہنے میں کوئی حرج نہیں اور نماز کے دوران سلام کا جواب دینا واجب ہے۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۱۸۷

نماز میں قصداً مسکرانے میں کوئی حرج نہیں۔

——— تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۸۸!

www.ahnafmedia.com

نماز میں صرف سجدے کی جگہ پاک ہونی چاہئیے باقی ناپاک ہو تو کوئی حرج نہیں۔ ـــــــ تحریر الوسیلہ ج ۱ صفحہ ۱۱۹ - ۱۲۵

مشہور اور قوی مذہب) یہ ہے کہ اپنی بیوی کے ساتھ "وطی دبراً" (غیر فطری عمل) جائز ہے۔ ـــــ تحریر الوسیلہ ج ۲ صـ ۲۴۱

زانیہ عورت کے ساتھ متعہ کرنا جائز ہے۔

ـــــــــــ تحریر الوسیلہ ج ۲ صـ ۲۹۲

اور یہ بھی جائز ہے کہ دن رات کے وقت ملنے کا تعین ہو اور یہ کہ کتنی دفعہ عمل مجامعت کیا جائے اور یہ کہ کتنے وقت کے لئے ہو۔ ـــــــ تحریر الوسیلہ ج ۲ صـ ۲۹۱

متعہ کیا ہے

کسی عورت کے ساتھ بغیر گواہ و اعلان کے کچھ وقت کے لئے جماع کرنے کا معاملہ طے کرنے کو متعہ کہتے ہیں جو مذہب شیعہ میں ایک افضل اور کار ثواب ہے۔ اس بارے میں مرد کے لئے یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ عورت سے یہ معلوم کرے کہ تیرا خاوند ہے کہ نہیں۔ اور متعہ کرنے والا اس عورت کے والد کی اجازت کے بغیر اپنی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔
النہایہ للطوسی صـ ۴۸۹

خمینی کا امامت اور خلفاء راشدین کے بارے میں عقیدہ

ہمارا امامت پر عقیدہ ہے اور اس بات کا عقیدہ رکھتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ضروری تھا کہ وہ اپنے بعد کے لئے خلیفہ معین اور نامزد کرتے۔

ـــــــــــ الحکومۃ الاسلامیہ صـ ۱۸

اور اپنے بعد کے لئے خلیفہ نامزد کر دینا ہی وہ عمل تھا جس سے آپ کے فریضہ رسالت کی ادائیگی کی تکمیل ہوئی۔

ـــــــــــ الحکومۃ الاسلامیۃ صـ ۱۹

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ نے وحی کے طور پر کلام فرمایا اور اس میں یہ حکم دیا کہ جو شخص ان کے بعد ان کا جانشین ہوگا اور حکومت کا نظام چلائے گا اس کے بارے میں اللہ

www.ahmedia.com

کا جو حکم ہے وہ لوگوں کو پہنچا دیں اور اس کی تبلیغ اور اعلان کر دیں تو آپ نے اللہ کے اس حکم کی تعمیل کی اور خلافت کے لئے امیر المومنین حضرت علیؓ کو نامزد کیا۔

——— الحکومۃ الاسلامیۃ ص۴۲-۴۳

امت میں اختلاف کا نقطۂ آغاز

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر بمقام غدیر خم حضرت علیؓ کو اپنے بعد حاکم مقرر کیا۔ یہیں سے لوگوں (صحابہ کرام) کے دلوں میں اختلاف (کے جراثیم) سرایت کرنے لگے۔

——— الحکومۃ الاسلامیۃ ص ۱۳۵

مگر ہو نہ سکا

پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم مرض وفات میں حضرت علی کی خلافت کے لئے وصیت لکھوانا چاہتے تھے مگر حضرت عمر رضی اللہ عنہ آڑے آ گئے اس موقعہ پر خمینی صاحب حضرت عمرؓ کو صراحت کے ساتھ کافر و زندیق کہتے ہیں اور ان کی گفتگو کو قرآن کی مخالفت قرار دیتے ہیں" ایں کلام یاوہ کہ از اصل کفر و زندقہ ظاہر شدہ مخالف است با آیاتے از قرآن"۔

——— کشف الاسرار صفحہ ۱۱۹

چرا قرآن صریحاً اسم امام را نبردہ؟

قرآن نے حضور کے جانشین کا نام صراحت سے کیوں ذکر نہیں کیا؟

خمینی صاحب سوال کرتے ہیں کہ جب امامت کا عقیدہ دین کا بنیادی عقیدہ ہے اور حضرت علی اللہ کی طرف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب ہیں تو خدا نے قرآن میں ان کا نام کیوں ذکر نہیں کیا تاکہ جھگڑا ہی نہ رہتا۔

——— کشف الاسرار ص۱۱۲

خمینی صاحب جواب دیتے ہیں

اگر قرآن میں امام کا نام ذکر ہوتا تو بھی وہ لوگ (ابو بکر و عمر و دیگر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین) جو

www.ahnafmedia.com

سالہا سال تک حکومت کی لالچ میں دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے چپکے ہوئے تھے ان سے یہ توقع نہیں تھی کہ وہ قرآنی ارشاد پر اپنے کرتوتوں سے باز آتے بلکہ ہر ممکنہ حیلے سے اپنے لئے مقصد برآری کے راستے نکالتے اس صورت میں تو مسلمانوں کے درمیان ایسے شدید اختلاف کا امکان تھا کہ اسلام کی پوری عمارت ہی منہدم ہو جاتی اس لئے کہ وہ لوگ جب یہ دیکھتے کہ اسلام کے نام سے ان کا کام نہیں چلتا تو اسلام کے خلاف ایک جماعت بنا دیتے۔

کشف الاسرار صفحہ ۱۱۳،۱۱۴

جواب نمبر ۲

اگر قرآن میں امام کا نام ذکر ہوتا تو وہ لوگ جن کو محض دنیا پرستی ہی کی خاطر قرآن و اسلام سے سروکار تھا اور قرآن کو اپنی فاسد نیتوں کی تکمیل کا ذریعہ بنایا تھا ایسے لوگ قرآن سے وہ آیت (جس میں حضرت علی کا نام ہوتا) ہی نکال دیتے کتاب آسمانی میں تحریف کر دیتے۔

کشف الاسرار صفحہ ۱۱۴

اور اگر یہ سب نہ ہوتا

اور اگر یہ سب کچھ نہ بھی ہوتا وہ لوگ فوراً ایک حدیث اس مضمون کی گھڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کر کے پیش کر لیتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری وقت میں فرمایا تھا کہ تمہاری امارت و حکومت کا معاملہ باہمی مشورہ سے طے ہوگا علی بن ابی طالب کو خدا نے امامت کے منصب سے معزول کر دیا ہے۔

کشف الاسرار صفحہ ۱۱۴

قرآن کی مخالفت میں ابوبکر و عمر پیش پیش تھے

مخالفتہائے ابوبکر با نص قرآن

مندرجہ بالا عنوان کے تحت خمینی صاحب لکھتے ہیں "قرآنی آیات اور اس کے بیان فرمائے ہوئے قانون وراثت کی رو سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ آپ کے ترکہ کی وارث تھیں لیکن

www.ahnafmedia.com

ابوبکر نے خلیفہ ہونے کے بعد صریح قرآنی حکم کے خلاف ان کو ترکہ سے محروم کر دیا اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے حدیث گھڑ کر لوگوں کے سامنے پیش کر دی کہ "ہم پیغمبروں کا کوئی وارث نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے"۔ ——— کشف الاسرار ص ۱۱۵

مخالفتِ عمر با قرآنِ خدا

کشف الاسرار میں مندرجہ بالا عنوان کے تحت خمینی صاحب نے حضرت عمرؓ کی طرف قرآن کی مخالفت کے چند مزعومہ واقعات کی نسبت کی ہے جن میں سر فہرست متعہ ہے خمینی صاحب کے خیال میں یہی شیعہ مذہب بھی ہے قرآن نے متعے کو جائز قرار دیا تھا مگر حضرت عمرؓ نے حرام کر دیا۔

اقتدار پرست یا بزدل و چاپلوس

قرآن کی مخالفت ہوتی رہی امت کا حق غصب ہوتا رہا جھوٹی حدیثیں پیش ہوتی رہیں مگر بدر و اُحد میں حضور کے جھنڈے تلے لڑنے والے صحابہ حتیٰ کہ حضرت علی بھی خاموش رہے حضرت علیؓ تو تقیہ فرما رہے تھے مگر باقی صحابہ کو کیا ہو گیا تھا؟ خمینی صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ "اس وقت کے مسلمان (صحابہ) یا تو ان کی (ابوبکر و عمر کی) جماعت کے اقتدار میں شریک تھے یا انہیں ان طاقتور آدمیوں کے سامنے بولنے کی جرأت نہ تھی جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی صاحبزادی کے ساتھ (ظالمانہ) سلوک کیا۔"

دعوتِ فکر

قارئین کرام آپ نے فقہ جعفریہ کے مسائل اور مذہب شیعہ کے سرسری خدوخال کا اندازہ اس مختصر سے لگا لیا ہوگا۔ یہ وہ فقہ ہے جس کے نفاذ کا مطالبہ ہو رہا ہے اور یہ وہ "اسلامی لیڈر" ہیں جن کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ وہ نہ شیعہ ہیں اور نہ سُنّی وہ تو عالم اسلام کے اتحاد کے داعی ہیں۔

کیا یہی راستہ ہے اتحادِ اسلامی کا؟

ع، ایں راہ کہ تو می روی بترکستان است

یکے از مطبوعات

سُنّی مجلس عمل اسلام آباد

www.ahnafmedia.com